دن: ________ تاریخ: ________

Instructions

20

سوال نمبر 02

1. Give numbering to headings

عقیدہ توحید کے تصور کی وضاحت، مومنوں کی انفرادی

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

و اجتماعی زندگی پر اس کے اثرات؟

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

جواب:

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

عقیدہ توحید

5. Start new question from fresh page.

(۱) لفظی معنی

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

توحید عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی (ایک)

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

(۲) اصطلاحی معنی

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات

صفات، اور عبادات میں یکتا ماننا۔ گویا

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen

کہ اللہ تعالیٰ ہی اس کائنات کو بنانے والا،

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

اس کا نظام چلانے والا، اور اس میں ہونے

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

والے تمام معاملات سے بخوبی علم رکھتا ہے۔

12. Manage time

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

14. Avoid writing wrong references.

وَلَمْ يَكُن اللّٰهُ كُفُوًا اَحَدٌ

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

کیونکہ اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ نہ اسکی

کوئی اولاد ہے۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اسکا

کوئی ثانی و ہمسر نہیں۔

تاریخ: ________ دن: ________

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا تصور قرآن کریم کا بنیادی سبق ہے۔ اسی طرح بہت سارے مقامات پر اللہ تعالیٰ نے اپنے واحد و یکتا ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ یہ صرف ایک تصور یا اصول میں بیان کیا گیا بلکہ دلائل اور سائنسی طور پر ثابت بھی کیا گیا کہ اگر کوئی انسان اللہ کی وحدانیت پر کوئی شک کرے تو وہ تھوڑی سوچ بچار کرے اس کائنات اور اسکے چلنے پر۔ قرآن کریم کا مفہوم ہے۔

کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہ سورج و چاند اپنے مقررہ وقت اور مقرر کیے ہوئے دائرے میں گھوم رہے ہیں۔ کون ہے جو اس کائنات کا نظام چلا رہا ہے۔

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات:

(i) دین و دنیا کی کامیابی

اسلام کے کئی ارکان میں توحید کو سب سے اول درجے پر رکھا گیا ہے۔ گویا کہ مومن کی کامیابی کی پہلی کنجی عقیدہ توحید پر ایمان لانا ہے۔ یہ انسان کو ایک اللہ پر یقین بخشتا کرتا ہے جس کی بدولت وہ دنیا کی عبادات اور سماجی معاملات میں اللہ تعالیٰ

تاریخ:________ دن:________

کا خوف اور اسکی پکڑ سے ڈر کر وہ کام کرتا ہے جو نہ صرف اسکو اس دنیا میں کامیاب کرتے ہیں بلکہ آخرت میں بھی کامیابی سے نوازتے ہیں۔

(ii) دنیاوی رسوائی سے بچاؤ

اللہ پر یقین کامل اور اُسی سے اچھے اور برے کی امید انسان کو کئی مشکلات سے نجات دلاتی ہے۔ شاعر مشرق علامہ اقبال فرماتے ہیں

{ وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات }

(iii) تزکیہ نفس

عقیدہ توحید انسان کو اسکے نفس کا تزکیہ اور اچھے برے کی تمیز دلاتا ہے۔ اللہ کی وحدانیت پر ایمان ایک ایسا عمل ہے جو فطری طور پر انسان کو برائی سے روکتا ہے اور اُسی خداوند کریم کی طرف مائل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝

ہم نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے۔

(۱۴) اچھے اخلاق

مومن وہ ہوتا ہے جو ہمیشہ اچھے سے اچھے کی تلاش کی عمل میں ہو۔ دنیا کی اور آخرت کی کامیابی کے لیے ہمیشہ تگ ودو میں رہتا ہے۔ اللہ کے رسول نے اچھائی کا درس دیتے ہوئے فرمایا

"تم میں بہترین وہ ہے جس کی زبان و ہاتھ سے دوسرے محفوظ رہیں۔"

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین لانے کے بعد انسان اس بات (تعالیٰ) کی خوشنودی حاصل کرنے کی جستجو کرتا ہے۔ اور اسی جستجو کا ایک رخ اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

(۱) سماجی برابری و ہم آہنگی

عقیدہ توحید نے صرف انسان کی انفرادی بلکہ اجتماعی زندگی پر بھی نمایاں اثر ڈالتا ہے۔ اُن میں سے ایک پہلو سماجی برابری اور اس کا ہم آہنگی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام انسانیت برابر ہے جبکہ اللہ پر واحدانیت

تاریخ:________ دن:________

کا یقین رکھنے والا بھی معاشرے میں کوئی فرق نہیں کرتا۔ کسی گورے کو کالے پر، کسی عربی کو عجمی پر، کسی بادشاہ کو غلام پر کوئی فضیلت نہیں۔ اسلام کا ایک ہی اصول ہے جو کہ نیکی پر مشتمل ہے۔

(ii) بین المذاہب میں ہم آہنگی

عقیدہ توحید نہ صرف اسلام کا نظریہ ہے بلکہ تمام پیغمبروں اور تمام مذاہب کا عقیدہ توحید اور اللہ کی واحدانیت پر یقین ہے۔ تمام انبیاء کی اولین تعلیم اللہ تعالیٰ کی واحدانیت پر یقین لانا تھا اس اعتبار سے تمام مذاہب آپس میں ہم آہنگ ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ حسن اخلاق اور یکجہتی کا پیغام دیتے ہیں۔

10

(iii) معاشرے میں اخوت و بھائی چارہ

مذکورہ معاملات کی طرح عقیدہ توحید معاشرے میں اخوت اور بھائی چارہ اور امن کا درس بھی دیتا ہے۔ جس معاشرے میں اللہ تعالیٰ پر پختہ یقین اور اسکی دی ہوئی تعلیمات پر عمل ہوتا ہے وہاں اخوت و بھائی چارہ اور امن و سلامتی عام ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر # 08

دو موضوعات پر جامع نوٹ

جواب

امر بالمعروف و نہی عن المنکر:

ایک مومن کے لئے اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ایک اہم کام "نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ہے"۔ تبلیغ و تدریس پیغمبروں، صوفیاء کا شیوا رہا ہے جنہوں نے اپنی مکمل زندگی اسی کام میں وقف کر دی۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہزاروں سال بیت جانے کے بعد بھی ہم تک اللہ اور اسکے رسولوں کی تعلیمات من و عن پہنچی ہیں۔ اس عقیدہ اور اصول کے دو پہلو ہیں۔

(i) امر بالمعروف:

پہلا درس "نیکی کا درس دینا" ہے۔ اسکا سبق ہمیں رسول اللہ کی تعلیمات سے بھی ملتا ہے جیسا وہ فرماتے ہیں۔

{ "تم میں بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے" }

قرآن کی نیک تعلیمات کا درس دینے والے کو رسول اللہ نے بہترین شخص قرار دیا ہے۔ قرآن انسان کو اسکی پیدائش سے لے کر اسکے مرنے کے بعد تک ہر ایک معاملات میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور انسان کو دنیا میں نیکی

کرنے کا صلہ آخرت میں جنت کی بشارت کی صورت
میں دیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر نیکی کی رسا ہوا اور
کیا ہو سکتی ہے کہ اسکو قرآن کا فہم عطا کر دیا جائے
اسی طرح مختلف موضوعات اور مختلف جگہوں میں
اللہ اور اسکا رسول نیکی کرنے کا درس دیتے ہیں۔ جیسا
کہ رسول اللہ نے خطبہ حج الوداع کے موقع پر بھی صحابہ
کرامؓ کو یہ درس دیا کہ میں نے آج تمہارے اوپر اپنا
دین مکمل کر دیا ہے۔ اب یہ تمہاری ذمہ داری ہے کہ
اسکو دنیا بھر کونے تک پھیلا دو۔ انبیاء کے بعد
علماء کو اسلام کا وارث اسی وجہ سے مقرر کیا گیا ہے
کہ وہ لوگوں کو دین کی تبلیغ دیں گویا نیکی کا حکم دیں
اسی طرح دین میں صرف عبادات کے تصور کی بھی
نفی ہوتی ہے کہ مومن صرف وہ نہیں جو ہر وقت اللہ
کا ذکر اور عبادات میں مشغول رہے۔ بلکہ اس کے ساتھ
ساتھ نیکی کا درس بھی دے۔ اگر صرف عبادت ہی مراد
تھی تو یہ کام تو اللہ کے فرشتے بھی بخوبی انجام دیتے
تھے۔

جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین پر
اپنا خلیفہ مقرر کرنے لگا ہوں تو فرشتوں نے جواب
دیا کہ تیری عبادت کے لیے ہم ہیں کیا تو دنیا میں اسکو
خلیفہ مقرر کرے گا جو فساد برپا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا
"جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے"

تاریخ:________ دن:________

(۱۱) نھی عن المنکر

امر بالمعروف کے بعد دوسرا فریضہ "برائی سے روکنا" دین صرف یہ نہیں کہتا کہ آپ خود نیکی کریں بلکہ اجتماعی طور پر دوسروں کو بھی دین کی دعوت دیں اور معاشرے میں برائی کو روکیں۔ آج جدید دور کی تعلیمات یہ سبق دیتی ہیں کہ معاشرے میں فلاح و بہبود خوشحالی کسی ایک فرد سے نہیں آ سکتی بلکہ یہ Collective عمل ہے۔ جبکہ اسلام کی شروع سے یہی تعلیمات رہی ہیں۔ حدیث میں آتا ہے۔

> اگر تم میں سے کوئی برائی کو دیکھے تو اس کو ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے نہیں تو زبان سے اگر وہ بھی ممکن نہیں تو دل میں برا جانے اور وہ ایمان کا سب سے نچلا درجہ ہے۔

اس حدیث کی روح سے قرآنی آیت "نھی عن المنکر" بالکل واضح ہے کہ برائی کو کیسے روکنا ہے۔ ایک طرف اسلام سیاسی و سماجی و معاشی تعلیمات کا درس دیتا ہے دوسری طرف معاشرے میں برائی کا خاتمہ اور امن و سلامتی اسلام کا خوبصورت درس ہے۔

پارٹ (ii)

(iii) عفو (درگزر و معافی)

عفو و درگزر اسلام کا ایک اہم پیغام ہے۔ رسالت صاب ﷺ کی زندگی ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے جس میں انہوں نے درگزر اور معافی سے کام لیا۔ وقتی طور پر معاف کرنا اور درگزر کرنا بڑا مشکل کام ہوتا ہے لیکن حضور کریم ﷺ کی زندگی واقعات اسکا بہترین نمونہ ہے کہ کیسے ایک فرد واحد نے اسلام کا پیغام دنیا کے کونے کونے میں پہنچایا۔ مکہ کی سرزمین جہاں قریش کا بسیرا تھا وہاں اسلام کا درس دینا اور بے پناہ تکالیف و مشکلات کا سامنا کرکے لوگوں کو یہی سبق دلایا کہ بعض اوقات درگزر کرنا اور معاف کرنا بہترین ساتھی ہوتا ہے۔ وہ تو مومن اور کفار کا سامنا تھا جبکہ اسلام مومن سے مومن کے معاملات میں خصوصی تعلیم دیتا ہے جیسے کہ "مومن مومن کا بھائی ہے" ۔ دوسرے مومن کو بھائی قرار دینا یہی ثابت کرتا ہے کہ جیسے بھائی کے رشتے میں میانہ روی اور عفو و درگزر سے کام لیا جاتا ہے ویسے ہی تمام انسانوں کے ساتھ بھائی چارہ اور درگزر سے کام لیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ کی زندگی سے اسکی مزید مثالیں ملتی ہیں جیسے کہ۔

(i) مائی کا روزانہ کچرا پھینکنا اور رسول ﷺ کا درگزر کرنا :

رسول اللہ ﷺ کی زندگی کا یہ واقعہ ایسی

تاریخ:______ دن:______

مثال آپ ہے کہ ایک مائی مکہ میں آپؐ پر روزانہ کچرا پھینکتی تھی جب بھی رسول اللہ کا وہاں سے گزر ہوتا اور اس کے مقابلے میں رسول اللہ کا عفو درگزر سے کام لینا اس مائی کا اسلام کی طرف بدگمانی کو کم کرتا گیا حتیٰ کہ ایک دن جب اس نے کچرا نہ پھینکا تو رسول اللہؐ اس کے گھر تشریف لے گئے اور پھر روزانہ اسکے گھر کی صفائی کرتے تھے۔ اس عمل نے اس اماں کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کر دیا۔ اس کے برعکس اگر اللہ کے رسول اس سے بدلہ لیتے تو کیا وہ اسلام کی طرف مائل ہوتی ؟

(ii) طائف کا واقعہ

رسول اکرمؐ جب طائف میں پہنچے تو لوگوں نے نہ صرف اُن کی مخالفت کی بلکہ اس کے برعکس رحمت اللعالمینؐ پر بے پناہ مظالم کیے یہاں تک کہ اللہ کا پیغام بھی آیا کہ اے رسول اگر آپ اجازت دیں تو ہم ان دو پہاڑوں کو آپس میں ملا دیں اور یہ ریزہ ریزہ ہو جائینگے۔ وہاں بھی رسول اللہ نے عفو و درگزر اور صبر سے کام لیا کہ یہ نہ سہی ان کی نسل سے ہی کوئی صبرا ماننے والا نکل آئے گا۔ اور آج رسول اللہؐ کے اس عمل کی بدولت طائف کا شہر مسلمانوں سے بھرا ہوا ہے اور اسلام کا بول بالا ہے۔

دن: ____ تاریخ: ____

(iii) مومن کی نشانی

مومن کی صفتوں میں ایک صفت یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ وہ عفو و درگزر، میانہ روی، اور اعتدال سے کام لیتا ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ

{ مومن وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ }

مومن کا درجہ حاصل کرنے کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ وہ کسی دوسرے کو تکلیف نہیں پہنچاتا اور اگر اس کے ساتھ کوئی برا سلوک کرے تب بھی وہ عدل او میانہ روی یعنی عفو و درگزر سے کام لیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے واقعات اور اس حدیث کی روح سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ اسلام میں عفو درگزر کا کیا رتبہ ہے اور ایک مومن کی زندگی اس سے کیسے منسلک ہے۔

10